

## ابواب ثلاثی مجرد

۳۸ : ۱ گزشتہ اسباق میں آپ نے یہ سمجھا تھا کہ عین کلمہ پر حرکات کی تبدیلی کی وجہ سے ماضی کے تین وزن ہیں یعنی فَعَلَ، فَعِلَ اور فَعُلَ۔ اور اسی طرح مضارع کے بھی تین وزن ہیں یعنی یَفْعَلُ، یَفْعِلُ اور یَفْعُلُ۔ اب سوال پیدا ہوتا ہے کہ اگر کسی فعل کا ماضی ہمیں معلوم ہو تو اس کا مضارع ہم کس وزن پر بتائیں؟ اس سبق میں ہم نے یہی بات سمجھنی اور سیکھنی ہے۔

۳۸ : ۲ اگر ایسا ہوتا کہ ماضی میں عین کلمہ پر جو حرکت ہے مضارع میں بھی وہی رہتی یعنی فَعَلَ سے یَفْعَلُ، فَعِلَ سے یَفْعِلُ اور فَعُلَ سے یَفْعُلُ بنا تو ہمارا اور آپ کا کام بہت آسان ہو جاتا۔ لیکن صورت حال ایسی نہیں ہے۔ بلکہ حقیقی صورت حال کچھ اس طرح ہے کہ مثال کے طور پر جو افعال ماضی میں فَعَلَ کے وزن پر آتے ہیں ان میں سے کچھ کا مضارع تو یَفْعَلُ کے وزن پر ہی بھی آتا ہے لیکن کچھ کا یَفْعِلُ اور کچھ کا یَفْعُلُ کے وزن پر بھی آتا ہے۔ اس صورت حال کو دیکھ کر طلباء کی اکثریت پریشان ہو جاتی ہے۔ حالانکہ یہ اتنی پریشانی کی بات نہیں ہے۔ اس سبق میں ہمارا مقصد یہی ہے کہ آپ کی پریشانی دور کی جائے اور آپ کو بتایا جائے کہ آپ مضارع کا وزن کیسے معلوم کریں گے اور اسے کیسے یاد رکھیں گے۔ لیکن یہ طریقے سمجھنے سے پہلے ضروری ہے کہ آپ اطمینان سے اور پوری توجہ کے ساتھ حقیقی صورت حال کا مکمل خاکہ ذہن نشین کر لیں۔ پھر ان شاء اللہ آپ کو مشکل پیش نہیں آئے گی۔

۳۸ : ۳ اوپر دی ہوئی مثال میں آپ نے دیکھا کہ فَعَلَ کے وزن پر آنے والے ماضی کے تمام افعال تین گروپ میں تقسیم ہو جاتے ہیں اور یہ تقسیم ان کے مضارع کے وزن کی بنیاد پر ہوتی ہے۔ یعنی (۱) فَعَلَ، یَفْعَلُ (۲) فَعِلَ، یَفْعِلُ اور (۳) فَعُلَ، یَفْعُلُ۔ اسی طرح اگر ہم فَعِلَ اور فَعُلَ کے وزن پر آنے والے ماضی کے تمام

افعال تین تین کے گروپ میں تقسیم کر لیں تو کل نو گروپ وجود میں آتے ہیں۔ یعنی (۳) فَعْلٌ يَفْعَلُ (۵) فَعِلٌ يَفْعِلُ (۶) فَعِلٌ يَفْعَلُ اور (۷) فَعْلٌ يَفْعَلُ (۸) فَعْلٌ يَفْعَلُ (۹) فَعْلٌ يَفْعَلُ۔ لیکن نوٹ کر لیں کہ عربی میں نو نہیں بلکہ صرف چھ گروپ استعمال ہوتے ہیں۔

۳۸ : ۳ اب سوال یہ پیدا ہوتا ہے کہ مذکورہ بالا نو گروپ میں سے کون سے چھ گروپ استعمال ہوتے ہیں اور کون سے تین گروپ استعمال نہیں ہوتے۔ اس ضمن میں مندرجہ ذیل باتوں کو سمجھ کر ذہن نشین کر لیں تو ان شاء اللہ باقی باتیں سمجھنا اور یاد رکھنا آسان ہو جائیں گی۔

(الف) فَعْلٌ کے وزن پر آنے والے ماضی کے مضارع میں تینوں گروپ استعمال ہوتے ہیں۔ یعنی (۱) فَعْلٌ يَفْعَلُ (۲) فَعْلٌ يَفْعِلُ اور (۳) فَعْلٌ يَفْعَلُ۔ (ب) فَعِلٌ کے وزن پر آنے والے ماضی کے مضارع میں دو گروپ استعمال ہوتے ہیں۔ یعنی (۴) فَعِلٌ يَفْعَلُ اور (۵) فَعِلٌ يَفْعِلُ۔ جبکہ فَعْلٌ يَفْعَلُ استعمال نہیں ہوتا۔

(ج) فَعْلٌ کے وزن پر آنے والے ماضی کے مضارع میں صرف ایک گروپ استعمال ہوتا ہے۔ یعنی (۶) فَعْلٌ يَفْعَلُ جبکہ فَعْلٌ يَفْعِلُ اور فَعْلٌ يَفْعَلُ استعمال نہیں ہوتے۔

۳۸ : ۵ اب مسئلہ آتا ہے چھ میں سے ہر گروپ کی پہچان مقرر کرنے کا۔ اس کا ایک طریقہ یہ تھا کہ اگر ہمیں بتایا جاتا کہ مادہ ف ت ح گروپ نمبر ۱ سے متعلق ہے تو ہم سمجھ جاتے کہ اس کا ماضی فَتَحَ اور مضارع يَفْتَحُ آئے گا۔ اسی طرح اگر بتایا جاتا کہ مادہ ض ر ب کا تعلق گروپ نمبر ۲ سے ہے تو ہم ماضی ضَرَبَ اور مضارع يَضْرِبُ بتا لیتے۔ علیٰ ہذا القیاس۔

۳۸ : ۶ لیکن عربی قواعد مرتب کرنے والوں نے طریقہ یہ اختیار کیا کہ ہر گروپ کا نام ”باب“ رکھا اور ہر باب میں استعمال ہونے والے افعال میں سے کسی ایک فعل

کو منتخب کر کے اسے اس باب (گروپ) کا نمائندہ مقرر کر دیا اور اسی پر اس باب کا نام رکھ دیا۔ مثلاً گروپ نمبر ۱ کا نام باب فَتَح اور گروپ نمبر ۲ کا باب ضَرَب رکھ دیا وغیرہ۔ اب ذیل میں ہر ”مستعمل گروپ“ کے مقرر کردہ نام دیئے جا رہے ہیں اور ہر ایک باب کے ساتھ اس کے لئے استعمال کی جانے والی مختصر علامت بھی دی جا رہی ہے جو کہ متعلقہ باب کے نام کا پہلا حرف ہی ہے۔ ان کو مجموعی طور پر ”اَبْوَابِ ثَلَاثِي مَجْرَد“ (صرف مادے کے تین حروف سے بننے والے ابواب) کا نام دیا گیا ہے۔

گروپ نمبر	وزن	عین کلمہ کی حرکت		باب کا نام	علامت
		ماضی	مضارع		
(۱)	فَعْلٌ - يَفْعُلُ	ـَ	ـَ	فَتَحٌ - يَفْتَحُ	(ف)
(۲)	فَعْلٌ - يَفْعُلُ	ـَ	ـِ	ضَرَبٌ - يَضْرِبُ	(ض)
(۳)	فَعْلٌ - يَفْعُلُ	ـَ	ـِ	نَصَرَ - يَنْصُرُ	(ن)
(۴)	فَعْلٌ - يَفْعُلُ	ـَ	ـِ	سَمِعَ - يَسْمَعُ	(س)
(۵)	فَعْلٌ - يَفْعُلُ	ـَ	ـِ	حَسِبَ - يَحْسِبُ	(ح)
(۶)	فَعْلٌ - يَفْعُلُ	ـِ	ـِ	كَرَّمَ - يَكْرُمُ	(ك)

۷ : ۳۸ ثلاثی مجرد کے ابواب کا نام عموماً ماضی اور مضارع کا پہلا پہلا صیغہ بول کر لیا جاتا ہے جیسا کہ اوپر نقشے میں لکھا گیا ہے۔ تاہم اختصار کے لئے کبھی صرف ماضی کا صیغہ بول دینا ہی کافی سمجھا جاتا ہے مثلاً باب نصر، باب سمع وغیرہ۔ گویا یہ فرض کر لیا جاتا ہے کہ سننے والا ماضی کے صیغے سے اس کا مضارع سمجھ جاتا ہے۔ اس لئے آپ ان ابواب کو مندرجہ بالا نقشے کی مدد سے خوب اچھی طرح یاد کر لیں۔ کیونکہ ان کی آگے کافی ضرورت پڑے گی۔

۸ : ۳۸ - امید ہے عربی میں استعمال ہونے والے افعال کے چھ گروپ یا چھ ابواب کا خاکہ آپ کے ذہن میں واضح ہو گیا ہو گا۔ اب سوال پیدا ہوتا ہے کہ ہمیں یہ کس طرح معلوم ہو کہ کوئی فعل کس باب سے آتا ہے یعنی ماضی اور مضارع میں اس کے عین کلمہ کی حرکت کیا ہوگی؟ تو اب نوٹ کر لیجئے کہ اس علم کا ذریعہ اہل زبان ہیں۔ یعنی وہ کسی فعل کا ماضی اور مضارع جس طرح استعمال کرتے ہیں، ہمیں اسی طرح سیکھنا اور یاد کرنا ہوتا ہے۔ اس کی مثال انگریزی کے فعل کی تین شکلیں ہیں جو اہل زبان کے استعمال کے مطابق یاد کرنی پڑتی ہیں۔ اور اہل زبان کے اس استعمال کا پتہ لغت یعنی ڈکشنری سے چلتا ہے۔ ڈکشنری سے جہاں ہم کسی فعل کے معنی یاد کرتے ہیں وہیں اس کا باب بھی یاد کر لیتے ہیں اور اگر کسی فعل کے معنی اور باب ہم نے کسی کتاب وغیرہ سے یاد کئے تھے لیکن بھول گئے یا شبہ میں پڑ گئے، تو اس وقت بھی ڈکشنری سے مدد لے لیتے ہیں۔

۹ : ۳۸ - عربی لغت کی خصوصیت یہ ہے کہ اس میں الفاظ حروفِ حتمی کی ترتیب سے نہیں لکھے ہوتے بلکہ ان کے مادے حروفِ حتمی کی ترتیب سے دیئے ہوتے ہیں۔ مثلاً تَفْرَحُ كَالْفَرْحِ آپ کو "ت" کی پٹی میں نہیں ملے گا۔ اس کا مادہ ف ر ح ہے۔ اس لئے یہ آپ کو ف کی پٹی میں مادہ ف ر ح کے تحت ملے گا اور اس کے ساتھ ہی یہ نشاندہی بھی موجود ہوگی کہ یہ مادہ کس باب سے آتا ہے۔

۱۰ : ۳۸ - عربی لغت میں مادہ کے ساتھ باب کا نام ظاہر کرنے کے دو طریقے ہیں۔ (۱) پرانی ڈکشنریوں میں عموماً مادہ کے ساتھ قوسین (بریکٹ) میں متعلقہ باب کی علامت لکھ دی جاتی ہے۔ مثلاً فَرِحَ (س) خوش ہونا یعنی باب سَمِعَ يَسْمَعُ سے فَرِحَ يَفْرَحُ آتا ہے۔ اب آپ گردان کے صیغے کو سمجھ کر تَفْرَحُ كَالْفَرْحِ "تم سب عورتیں خوش" نگیں کر لیں گے۔ (۲) جدید ڈکشنریوں میں ماضی کا صیغہ تو عین کلمہ کی حرکت سے لکھتے ہیں پھر ایک لکیر دے کر اس پر مضارع کی عین کلمہ کی حرکت لکھ دیتے ہیں۔ مثلاً فَرِحَ (-) کا مطلب بھی فَرِحَ يَفْرَحُ ہے۔ ہم اس کتاب میں آپ کو

کسی فعل کا باب بتانے کے لئے پہلا طریقہ استعمال کریں گے مثلاً فَرِحَ کے آگے (س) لکھا ہوگا اور معنی لکھے ہوں گے ”خوش ہونا“ اور (ن) دیکھ کر آپ سمجھ جائیں گے کہ اس کا ماضی فَرِحَ اور مضارع يَفْرَحُ ہے۔ اسی طرح باب فَتَحَ کے لئے (ف) ضَرَبَ کے لئے (ض) وغیرہ لکھا ہوا ملے گا۔ اس سبق کے ذخیرۃ الفاظ میں ہم گزشتہ اسباق کے افعال دوبارہ لکھ کر ان کے ابواب کی نشاندہی کر رہے ہیں تاکہ ان کے معانی آپ اس طریقہ سے یاد کریں جو آپ کو بتایا جا رہا ہے۔

۱۱ : ۳۸ اب ہم اس سوال پر آگئے ہیں کہ کسی فعل کے باب کو یاد کرنے کا بہتر طریقہ کیا ہے؟ تو اس سوال کا جواب یہ ہے کہ اب آپ افعال کے معنی پرانے طریقے سے یاد نہ کریں۔ یعنی یوں نہ کہیں کہ ”فَرِحَ“ کے معنی خوش ہونا اور كَتَبَ کے معنی لکھنا وغیرہ، بلکہ ماضی مضارع دونوں بول کر مصدری معنی بولیں۔ یعنی یوں کہیں کہ ”فَرِحَ يَفْرَحُ“ کے معنی خوش ہونا۔ كَتَبَ يَكْتُبُ کے معنی لکھنا وغیرہ۔ ذخیرۃ الفاظ میں لکھا ہوگا ”دَخَلَ (ن) = داخل ہونا“ لیکن آپ اس کو اس طرح یاد کریں کہ دَخَلَ۔ يَدْخُلُ کے معنی داخل ہونا۔ کہیں بھول چکا لگ جائے تو ڈکٹری دیکھیں گویا اب آپ ڈکٹری دیکھنے کے قابل ہو گئے ہیں۔ مَا شَاءَ اللَّهُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ۔ ابھی نئے لغت کے استعمال کو عادت بنا لیں۔

۱۲ : ۳۸ اگرچہ یہ سبق کافی طویل ہو گیا ہے لیکن آپ کی دلچسپی اور سہولت کی خاطر چند ابواب کی خصوصیات کا ذکر مناسب معلوم ہوتا ہے۔ چنانچہ آپ نوٹ کر لیں کہ باب سَمِعَ سے آنے والے ابواب میں زیادہ تر (بیشہ نہیں) کسی ایسی صفت یا بات کا ذکر ہوتا ہے جو وقتی اور عارضی ہوتی ہیں مثلاً فَرِحَ (خوش ہونا) حَزِنَ (غمگین ہونا) وغیرہ۔ نیز یہ کہ اس باب میں آنے والے افعال زیادہ تر (تمام نہیں) لازم ہوتے ہیں جبکہ باب كَتَبَ سے آنے والے افعال میں کسی ایسی صفت یا بات کا ذکر ہوتا ہے جو عارضی نہیں بلکہ دائمی ہوتی ہیں مثلاً حَسَنَ (خوبصورت ہونا) شَجِعَ (ہمدار ہونا)۔ نیز یہ کہ اس باب سے آنے والے تمام افعال لازم ہوتے ہیں۔ باب فَتَحَ کی

خصوصیت کا تعلق مادہ کے حروف سے ہے اور وہ یہ ہے کہ اس میں عین کلمہ یا لام کلمہ کی جگہ حروفِ حلقی (ء، ہ، ع، ح، غ، خ) میں سے کوئی ایک حرف ضرور ہوتا ہے۔ صرف چند مادے اس سے مستثنیٰ ہیں۔ بابِ حَسَب کی خصوصیت یہ ہے کہ اس سے گنتی کے صرف چند افعال آتے ہیں۔ اس لئے اس کا استعمال بہت کم ہے۔

### ذخیرۃ الفاظ

دَخَلَ (ن) = داخل ہونا	فَرِحَ (س) = خوش ہونا
غَلَبَ (ض) = غالب ہونا	ضَحِكَ (س) = ہنسا
قَرِبَ (ک) = قریب ہونا	بَعَدَ (ک) = دور ہونا
قَرَأَ (ف) = پڑھنا	فَتَحَ (ف) = کھولنا
كَتَبَ (ن) = لکھنا	أَكَلَ (ن) = کھانا
جَلَسَ (ض) = بیٹھنا	نَجَعَ (ف) = کامیاب ہونا
قَدِمَ (س) = آنا	مَرِضَ (س) = بیمار ہونا
ذَهَبَ (ف) = جانا	فَعَدَ (ن) = بیٹھنا
ذَكَرَ (ن) = یاد کرنا	زَفَعَ (ف) = بلند کرنا
حَمَدَ (س) = تعریف کرنا	سَمِعَ (س) = سنا
خَلَقَ (ن) = پیدا کرنا	حَسِبَ (ح) = گمان کرنا
بَعَثَ (ف) = بھیجنا۔ اٹھانا	شَرِبَ (س) = پینا
سَأَلَ (ف) = سوال کرنا۔ مانگنا	وَجَلَ (س) = خوف محسوس کرنا
ظَلَبَ (ن) = مانگنا۔ بلانا	خَرَجَ (ن) = نکلتا
نَصَرَ (ن) = مدد کرنا	نَقَلَ (ک) = ہماری ہونا

## مشق نمبر ۷ ۳

مندرجہ ذیل جملوں میں نمبر (۱) افعال کا مادہ بتائیں۔ نمبر (۲) ماضی / مضارع اور معروف / مجہول کی وضاحت کریں۔ نمبر (۳) صیغہ بتائیں اور جہاں ایک سے زیادہ کا امکان ہو وہاں تمام ممکنہ صیغے لکھیں۔ اور نمبر (۴) پھر اسی لحاظ سے ترجمہ کریں۔

- (۱) تَفْتَحَانِ (۲) نَصُدُقُ (۳) يَلْعَبْنَ (۴) طَلَبْتُمُوهُمْ (۵) هَزَمْتُمُونِي  
 (۶) تُرَزِقِينَ (۷) تَطْلُعُ الشَّمْسُ (۸) رُزِقُوا (۹) طَلَبْنَا (۱۰) طَلَبْنَا  
 (۱۱) طَلَبْنِ (۱۲) دَخَلْتُ (۱۳) سَيَفْلِتُونَ (۱۴) ذُكِرَ (۱۵) ثَقَلْتُ
-